نظرات

افسوس ہے ۲۳ مئی کو ڈاکٹر پی۔کے عبدالغفور کا اپنے وطن کالیکٹ میں انتقال ہوگیا مرحوم اس دن بالکل تندرست اور چاق و چوبند تھے۔ دوسرے دن مدراس، بمبئی اور دہلی کے طویل سفر پر روانہ ہونے والے تھے، ساڑھے تین بجے سہ پہر کا وقت تھا اپنے چیمبر میں ایک مریض کا معائنہ کر رہے تھے کہ ان کا قلم جیب سے نکل کر زمین پر گرا، ڈاکٹر صاحب قلم کو اٹھانے کے لیے ذرا نیچے کی طرف جھکے ہی تھے کہ اچانک سینہ میں درد اٹھا اور بڑھتا چلا گیا، فوراً میڈیکل کالج میں داخل کر دئے گئے، اعلیٰ سے اعلیٰ علاج، دیکھ بھال اور راحت و آرام، مرحوم کے لئے ان میں سے کس چیز کی کمی ہو سکتی تھی لیکن حملہ اس قدر سخت تھا (MASSIVE HEART ATTACK) کہ کوئی تدبیر کارگر نہ ہوئی اور دیکھتے ہی دیکھتے روح قفس عنصری سے پرواز کر گئی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ عمر ساٹھ، پچپن کے لگ بھگ ہوگی، ڈاکٹر صاحب کے نام اور ان کے کام سے شمالی ہند کے عام مسلمان تو کم ہی واقف ہوں گے لیکن جنوبی ہند کے بچہ بچہ کی زبان پر ان کا نام تھا۔ وہ مسلمانوں کے نہایت مخلص اور سرگرم و پرجوش لیڈر تھے، انہوں نے آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل سوسائٹی، کالیکٹ کے صدر کی حیثیت سے مسلمانوں کی جو تعلیمی اور اقتصادی نہایت شاندار خدمات انجام دی ہیں انھیں کا یہ اثر ہے کہ تعلیم میں آج کیرالا مسلمان

[illegible] کے مسلمانوں سے آگے ہے، پہلے یہ سوسائٹی جنوبی ہند کے لیے
خاص تھی لیکن بعد میں جب ڈاکٹر صاحب کو شمالی ہند کے مسلمانوں کی تعلیمی
پسماندگی کی طرف متوجہ کیا گیا (اور توجہ دلانے والوں میں خاکسار راقم الحروف
بھی ہے جو سوسائٹی کی مجلس عاملہ کا دیرینہ ممبر ہے اور جس سے ڈاکٹر صاحب
کے شخصی اور ذاتی تعلقات نہایت شگفتہ اور دوستانہ تھے) تو ڈاکٹر صاحب نے
اس میدان میں بھی کام کرنے کا عزم کیا۔ چنانچہ اس کا پہلا قدم یہ تھا کہ گذشتہ
ماہ دسمبر میں سوسائٹی کا ایک نہایت عظیم الشان آل انڈیا اجتماع نئی دہلی میں
منعقد ہوا اس اجتماع میں جو اہم فیصلے کیے گئے ان میں ایک یہ بھی تھا کہ ہندی کی
ہر ریاست میں مسلمانوں کے لیے ایک میڈیکل کالج کھولا جائے، چنانچہ
۲۴ مئی کو ڈاکٹر صاحب دلی کا جو سفر کرنے والے تھے وہ اسی تجویز کو بروئے کار
لانے کے سلسلہ میں وزیر اعظم سے ملنے کی غرض سے تھا، ڈاکٹر صاحب کو عرب
ممالک میں اور خصوصاً سعودی عربیہ میں بڑا اعتماد حاصل تھا۔ انہوں ہزاروں
نوجوانوں کو اچھی اچھی ملازمتوں یا کاروبار کے لیے سعودی مملکت بھیج دیا، اخلاق
و عادات کے اعتبار سے نہایت شریف اور خلیق و ملنسار تھے، یکسالہ قیام
کالی کٹ کے زمانہ میں کم و بیش ہر ہفتہ ہی ڈاکٹر صاحب سے ان کی کوٹھی پر
ملاقات ہوتی تھی اور کبھی ایسا نہیں ہوا کہ پر تکلف الوان نعمت سے ڈاکٹر صاحب
نے خاطر مدارات نہ کی ہو، فن کے لحاظ سے بھی وہ آل انڈیا شہرت کے مالک تھے،
لوگ دور دور سے ان کے پاس علاج کی غرض سے آتے تھے، اللہ تعالیٰ مرحوم کو
بخشش و مغفرت کی نعمتوں سے نوازے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق
عطا فرمائے آمین